11427- مشرکوں کی عیدوں اور تہواروں میں شرکت اور انہیں مبارکباد دینا

سوال

کیا نصاری کے تہوار (کرسمس وغیرہ) کا جشن منانا اور انہیں اس کی مبارکباد دینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اہل علم کا اتفاق ہے کہ مسلمانوں کے لیے مشرکوں کی عیدوں میں شرکت کرنا جائز نہیں ہے ، اور مذاہب اربعہ کے فقہاء نے بھی اپنی کتب میں اس کی صراحت کی ہے ....

اور امام بیہقی نے صحیح سند کے ساتھ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا :

(مشرکوں کی عید کے دن ان کے گرجا گھروں میں مشرکوں کے پاس نہ جاؤ کیونکہ ان پر ناراضگی نازل ہوتی ہے)

اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا یہ بھی قول ہے کہ :

(اللہ کے دشمنوں سے ان کی عیدوں میں اجتناب کیا کرو)

اور امام بیہقی رحمہ اللہ تعالی نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ سے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ انہوں نے کہا :

(جو کوئی بھی عجمیوں کے ملک سے گزرا اور اس نے ان کی نیروز اور مہرجان کے جشن منائے اور موت تک ان سے مشابہت اختیار کی تو وہ روز قیامت بھی ان کے ساتھ اٹھایا جائے گا) اھ

دیکھیں : احکام اھل الذمۃ (1/723-724) .

اور رہا مسئلہ انہیں ان کی عیدوں کی مبارکباد دینے کا تو اس کے متعلق جواب سوال نمبر (947) میں گزر چکا ہے ، ہم سائل سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس سوال کا مطالعہ کرے .

واللہ اعلم .